سوال

(60) باہر سے آنے والے کے استقبال کے لیے کھڑا ہونا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

باہر سے آنے والے کا استقبال کرنے کی غرض سے مجلس میں بیٹھے ہوئے لوگوں کا کھڑے ہوجانا شرعاً جائز ہے یا نہیں ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

ایک شکل تو یہ ہے کہ ایک شخص بیٹھا ہوا ہو اور باقی حضرات اس کے احترام میں کھڑے رہیں تو ایسا کرنا جائز نہیں، اسی لیے نبی ﷺ نے نماز کے ضمن میں بتایا کہ اگر امام کھڑا ہو کر نماز پڑھائے تو تم بھی اس کے پیچھے کھڑے ہو کر نماز پڑھو اور اگر وہ بیٹھ کر نماز پڑھائے تو تم بھی اس کے پیچھے بیٹھ کر نماز پڑھو۔

اور آپ ﷺ نے یہ بھی ارشاد فرمایا :

(لاتقوموا الی کما یقوم الاعاجم لملوکھم)

''تم میرے لیے ایسے مت کھڑے ہو جیسے عجمی لوگ اپنے بادشاہوں کے لیے کھڑے ہوتے ہیں۔،، (فتوے میں مذکورہ الفاظ مجھے نہیں مل سکے، تاہم ابوداؤد، (حدیث : 5230) اور مسند احمد (5 253) میں اس سے ملتے جلتے الفاظ مجھے ملے ہیں۔ الفاظ یہ ہیں : (لاتقوموا کما یقوم الاعاجم یعظم بعضھا بعضا)

یہ الفاظ بھی ضعیف ہیں (دیکھیے : الضعیفة : 1 521، حدیث : 348) لیکن اس کا مفہوم صحیح ہے۔ اس کی تائید حضرت انس کے ان الفاظ سے ہوتی ہے کہ صحابہ کرام کو سب سے بڑھ کر رسول اللہ ﷺ سے محبت تھی لیکن وہ آپ کو دیکھ کر کھڑے نہیں ہوتے تھے کیونکہ وہ جانتے تھے کہ آپ اسے ناپسند کرتے ہیں۔ (جامع الترمذی، الادب، حدیث : 2754)

البتہ کسی آنے والے شخص کے استقبال کے لیے کھڑے ہونا اور پھر چند قدم چل کر اس کا استقبال کرنا جائز ہے۔

گویا قَامَ لَہ ''کسی کے لیے کھڑا ہونا،، اور قَامَ اِلَیہ ''کسی کی طرف جاتے ہوئے کھڑا ہونا،، میں فرق کیا گیا ہے، پہلی کیفیت ناجائز ہے اور دوسری جائز۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب